خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفیع فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

گذشتہ سے پیوستہ

در شکنندۂ نماز

۲۹۴ کتیک چیز یو جان توڑیں نماز
بہت فعل کرنے سوں سن با نیاز

۲۹۵ اگر تو کرے جس وقت ہو کلام — وقت بحر کتین ۔ ضش
دعا بات ساجب کرے نیک نام

۲۹۶ کِلے ہور کہے آہ تو جس وقت — کلے = کیلے ۔ کیلنا کا ماضی
ترا توٹ جائے نماز اس وقت

۲۹۷ بھی روئے درد ہور مصیبت او کر — درد بحر کتین ۔ ضش
توٹے نیں جو روئے بہشت یاد کر — بہشت کی تا خت

۲۹۸ توٹے نیں اگر روئے دوزخ کو ڈر
تنخنخ سو ٹٹا بلا عـذر کر
۲۹۹ تنخنخ گلا صاف کرنے کو بول
کہہ نہ چھینک کا جاب اس میں توکھول

طہیں نائے نافیہ کو کاف بیانیہ سے ملاکر کنا لکھا گیا ہے، یہ خطائے کتابت کی ایک بدترین مثال ہی
جاب = جواب

۳۰۰ غلط غیر امام اپنے پر بولنا
گرہ کی نماز اس کا نہ کھولنا

غیر کی یا خنت

۳۰۱ غلط گر کہے مقتدی کے سوا
نہ لینا اوکس کو ہے ہرگز روا
۳۰۲ بھی کلمہ کا کہنا سو تجھ کو جواب
توٹے تجھ نماز ھور نہ ہوئے ثواب

نماز کا الف خنت

۳۰۳ نہ رد کر سلام ھور نہ کر سلام
دگر نہ تیٹے گی نماز اس کی تام
۳۰۴ سو مصحف پہ دیکھ کوئی پڑھے گا قرات
سو ٹٹ جا نماز اسکی نئیں کچھ بھی بات
۳۰۵ لکھے چیز پر گر کیا کوئی نظر
لکھے گا اپس دل میں او نہم کر
۳۰۶ اسی وقت تٹ جائے اس کی نماز
بھی کھانے و پینے سوائے دل نواز
۳۰۷ اگر کھائے کوئی دانت میں کا جو چیز
نہ ٹٹی نماز اس کی سن باتمیز

۳۰۸ کہ سجدے کی جا گا سو گرجاے کوئی
نہ تٹی نماز اس کی یو جان ہوئی

مکروہاتِ نماز

۳۰۹ سوائے اس کے مکروہ ہیں در نماز — سوائے کا الف خت
کہوں گر تو ہوئے رسالہ دراز
۳۱۰ ترک کرنے سنت سوں عاصی جو ہوئے
ترک مستحب سوں فضیلت کو کھوئے
۳۱۱ ترک واجباں کے ہے اندر نماز
حرام ہے سمجھنا تو کر بانیاز — حرام کا الف خت
۳۱۲ ہوا مرتکب اس میں جو از حرام — ط میں معذب کی بجائے معدن خطائے کتابت کی غریب مثال
معذّب قیامت کو او ہے مدام
۳۱۳ بھی مسنون کا ترک مکروہ جان
ترک مستحب کا کراہت پچھان
۳۱۴ نماز اس کی نئیں ترک سوں کس تٹے
مگر نو ٹتی جو فرض گر چھوٹے — فرض بر وزن بدل ضش، چھوٹے کا واؤ خت
۳۱۵ نماز اس کی نقصان ہوئے یقیں
ترک واجب اپنے سوں ان اہلِ دیں

فرض عین و کفایۃ وغیرہ

۳۱۶ فرض عین ہے کہ تو جمعہ کو مان — فرض ایضاً۔ ضش
کفایت فرض کر جنازے کو جان

۳۱۷ ہے سنت جماعت موکّد یقین
وتر کو تو واجب سمجھ اہلِ دین
۳۱۸ سو واجب دوگانہ ہے بعد از طواف
کہ ہر یک عبادت میں کر دل تو صاف
۳۱۹ سو دن رات میں سترا تو فرض جان
صبح میں دو ہیں فرض تو خوب مان
۳۲۰ ظہر میں سو تو بوجھ ہیں فرض چار
عصر میں بھی تو چار کر لے شمار
۳۲۱ جو مغرب کو رکعت سو تو بوجھ تین
عشاء کو سمجھ چار اے اہلِ دین

در سنت رواتب شب و روز

۳۲۲ سو دن رات سنّت رواتب جو ہیں
کہ بارہ اور رکعت بجھنا ہے تُئیں
۳۲۳ ظہر کے سو چھ ہور فجر کے سو دو
سو مغرب کو دو ہور عشا کو بھی او

در سنت تراویح و ضحیٰ و تہجّد وغیرہ

۳۲۴ سو سنت تراویح ہیں رمضان کے
او ہیں بیس رکعت سمجھ گر تو لے
۳۲۵ وتر کے آنگے سب کرے او تمام
سو رکعت ہر یک دو کو بولے سلام

۳۲۶ وتر بھی جماعت سو بعد از کرے
تراویح کے بعد سُنّت دھرے

۳۲۷ تہجد کے بارہ توں رکعت پچھان
ضحیٰ کے بھی بارہ سمجھ اے سجان

۳۲۸ کہ اکثر ہیں اتنے اقل ہیں سو غیر
تفکر سوں اس میں تو کر خوب سیر

۳۲۹ تہجد کے تھوڑے سو دس ہیں کہ جان
ضحیٰ کے اقل ہیں تو دو کر پچھان

۳۳۰ کہ اشراق کے دس اقل بھی سو دو
سو اکثر اوابین کے بیس ہو

اوّابین، صحیح بتشدید واؤ ہے، یہاں ضرورتاً بتخفیف

۳۳۱ اقل اس کے چھ ہیں سمجھنا اے یار
جو بعد از زوال ہیں سمجھنا سو چار

زوال کا الف خت

۳۳۲ تہجد او ہے رات بعد از کرے
یو کر سو اُٹھے پر تو دل پر دھرے

۳۳۳ وقت واں سوں ہی صبح لگ جان لے
تو اشراق کا وقت یوں مان لے

۳۳۴ قدر نیزے کا جب چڑھے آفتاب
ہوا وقتِ اشراق اے کامیاب

۳۳۵ ضحیٰ کا تو اس بعد او وقت جان
برابر ہوئے شمس لگ وقت مان

۳۳۶ دیکھے تو ہوا شمس کو جب زوال — دیکھے کی یاء اول خت
کرے چار رکعت تو اے ذوالکمال

۳۳۷ اوابین کرے بعد مغرب تمام — اوابین بروزن توابین، لیکن یہاں ضرورتاً بتخفیف
سو سنت کے پچھیں عشا لگ مدام — پچھیں کا جیم فارسی مشدد۔ ضش

نماز تسبیح

۳۳۸ تو تسبیح کا کر نماز ہو مدام — نماز کا الف خت
ہریک روز ترتیب سوں کر تمام

۳۳۹ وگرنئیں ہریک جمعہ کے تئیں تو کر
کیا نئیں تو ہر ماہ سنّت تو دھر

۳۴۰ وگرنئیں تو ہر سال کر ایک بار
وگرنئیں کرے گا تو اے نیک کار

۳۴۱ عمر میں تو یکبار کر خوب جان
گنہ تیرا ہو دور کلّی پچھان — ط میں ہو کے بعد یا خک

۳۴۲ توں تسبیح کے چار رکعت بھی مان
ہریک میں سَتّر پانچ تسبیح جان — ستر غیر مشدد۔ ضش

۳۴۳ یو تین سو ہوتے چار رکعت کے تئیں — تین کی یا خت
کہ بخشش میں بولیں کرامات ہیں

۳۴۴ توں پھر بار پندرہ سو اندر قیام
رکوع میں تو دس بار پھرنا تمام — پھرنا = فعل لازم۔ پھیرنا = فعل متعدی

۳۴۵ سو قومے میں دس بار سجدے میں دس
سو جلسے میں دس بار پھرنا بھی بس

۳۴۶ بھی سجدے میں دسرسو دس بار سب
اٹھے سجدہ دسرے سو دس بار تب

۳۴۷ یو ترتیب اپس تجھ دیا کھول اب
تو اس کیج موجب سو کرنا ہے سب

در نماز استخارہ

۳۴۸ توکر استخارہ ہوئے کام جب
ہوئے قصد ہور ہم ترے دل پہ جب — ہم۔ ع۔ یہاں تردد کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے

۳۴۹ دو رکعت پڑھے ہور دعا اس کی پڑ
جو مقصد ہے اپنا سو تب یاد کر

۳۵۰ سوا فرض کے کر دو رکعت تمام
تو کر سات بار یو کھیا میں سو کام — بار کا الف لحت

۳۵۱ تب اپنے تو کر دل اپر ایک نظر
جو اول ہوے بات دل پر گزر

۳۵۲ ترا اوچہ مقصد عمل اس پہ کر
خلاف اس کا ہرگز نہ کر اے پسر

در نماز حاجات

۳۵۳ دو رکعت تو حاجت کی کرنا نماز
وضو خوب کرنے پچھے بانیاز

۳۵۴ ثنا حمد رب کا پڑھے ہور درود
دعا ہے جو حاجت کی پڑھ تب او زود

۳۵۵ منگے تب او حاجت جہاں لگ تمام
ہوئے کام اس کا جو سب انصرام
۳۵۶ وضو کی دو رکعت و مسجد کے دو
تحیات ان دو کی ہیں بو نچہ ہو

دربیان سجدۂ سہو

۳۵۷ پچھیں دو سلاماں کے مفرد تمام — یہ مسئلہ محل نظر ہے۔
سلام ایک پچھیں جو کوئی ہے امام
۳۵۸ تحیت بھی دو سجدے پیچھیں پھرے
دونوں طرف تسلیم بھی تب کرے — طرف کی راء مہملہ تقطیع میں ساکن
۳۵۹ کیا ترک واجب بسر کر اگر
بھی تاخیر اس میں فرض کو سو کر
۳۶۰ کرے سہو سجدہ ہے مفرد اگر
بھی مسبوق بھی او کرے یاد دھر
۳۶۱ اگر مقتدی ہے کرے نیں مدام
کرے سہو اپنے کو سجدہ امام
۳۶۲ کرے مقتدی بھی سنگات اس کے ہو
بسرنا جو اس کا سو اس کا ہے او
۳۶۳ سہو اس کا ہے سو اٹھائے امام
ہوا سہو سجدے کا شرح تمام

دربیان سجدۂ تلاوت

۳۶۴ ہے سجدہ تلاوت کا واجب تو مان ؛ سو چودہ ہیں قرآن میں سجدہ مان

۳۶۵ پڑہنہار ہور بھی سننہار دیکھ
سو سجدہ کرے او تلاوت کا ایک

۳۶۶ مصلی کو واجب ہے اندر نماز
تلاوت کا سجدہ کرے بانیاز

۳۶۷ اگر ہے او مفرد اگر او امام — ط میں دوسرے اگر کا الف کتابت سے رہ گیا ہے
تلاوت کا سجدہ کرے او مدام

۳۶۸ اگر مقتدی ہے تو اے خوش کلام
کرے سجدہ تو جب کرے تب امام

۳۶۹ اگر نیں کیا تو تو پھر آ کے کر
نماز اپنی جاں کرے گا اگر — جاں بمعنی جہاں، جس جگہ

۳۷۰ پڑے گا اگر یا سنے گا اگر
تو ہر یک انوپر ہے واجب پکڑ

۳۷۱ نماز اپنی میں گر کیا سجدہ نئیں
پھر آ کے کرنا او سجدہ تئیں

۳۷۲ روا ہے یو سجدے کو تاخیر بوجہ
کرے جب تو چھوٹے گا سجدا یو توجہ — چھوٹے گا بمعنی پائے گا

دربیان نماز مسافر

۳۷۳ مسافر نیت جب کیا تین روز — نیت کی یا، ضرورتاً بتخفیف
سفر اپنے کا سن توں اے دل فروز

۳۷۴ کرے قصر تب او سو اپنا نماز
کرے چار رکعت کو دو دل نواز — ط میں چار رکعت کی بجائے "چار رکاتوں" نمک

٣٧٥ دو رکعت کرے چار رکعت کے تئیں
قصر کا صفت یو سمجھنا ہے تُئیں

٣٧٦ چھوڑے گا وطن کی یو بستی جداں
لگے قصر کرنے کو تو سو تداں

٣٧٧ تردد سفر کا ہے جب لگ تجھے
سو کرنا قصر بوجھ تب لگ تجھے — قصر ۔ بحرکتین ۔ ضنش

٣٧٨ مگر تو اقامت جو پندرہ کا کر
یتے دن رہے گا کرے قصد گر — یتے دکھنی = اتنے

٣٧٩ نماز اپنی تو تو سو کرنا تمام
وطن میں بھی اپنے کرے جب مقام

٣٨٠ بھی روزہ سفر میں نہ رکھنا روا
وطن کو گیا یا اقامت کیا

٣٨١ قضا تب سو رکھنا او روزہ تجھے
قضائیں نماز او سو کرنا تجھے

٣٨٢ سو جو بے وطن لوگ پھرتے سدا
نہ ہوتے مقیم او رہتے جوں گدا

٣٨٣ روا نئیں قصر ان کو یو جان تو
نہ کھائیں کدیں روزہ رمضان کو — قصر، بحرکتین ۔ ضنش

در بیان نماز مریض

٣٨٤ مریض ہے اگر کوئی نہ سکتا قیام — مریض کی بابت
نماز او کرے بیٹھ کر تب مدام

۳۸۵ سکے بیٹھنے نئیں اشارت کرے
سو سجدے میں خم سر کو فاضل دھرے
۳۸۶ سو زحمت گیا دیکھ جس وقت پر
نماز او کھڑا کر سو تس وقت پر
۳۸۷ قضا ہور ادا بیچ ترتیب کر
یو نعمان کے مذہب میں واجب پکڑ
۳۸۸ کہ چھ سوں اگر کم قضا کس اوپر
ہوئی ہیں تو ترتیب واجب پکڑ
۳۸۹ قضائیں کئے لگ ادائیں روا
قضایاں کئے پر کرے تب ادا
۳۹۰ یو ترتیب جاتی نہ کس حال میں
نہ جاتی بجز تین احوال میں
۳۹۱ ادا کا ہوئے وقت جب تنگ آ
نکل کر یو ترتیب اس وقت جا
۳۹۲ فراموش سوں گر ادا کو کیا
بھی اس وقت ترتیب ساقط ہوا
۳۹۳ فوایت اگر چھ ہوئے جس وقت
بھی ترتیب ساقط ہوا اس وقت

در بیان شرائط جمعہ

۳۹۴ مصلی پہ چھ شرط جمعہ کے مان
بھی جمعہ کے صحت سو چھ شرط جان

۳۹۵ یو بندہ پہ تیئں فرض آزاد پر
مقیم فرض جانے مسافر مگر — مقیم کی یا رخت
۳۹۶ نہیں زحمتی پر، کرے تن درست — زحمتی = بیمار۔ مریض
نہ لنگڑا تو آئے جمعہ کو او چست
۳۹۷ کہ عورت اوپر نئیں یو ہے مرد پر
تو یاں مرد عاقل و بالغ پکڑ
۳۹۸ یو اندے پر نئیں ہے دیکھنار پہ — اندا۔ اندھلا = س = اندھا
سدا کر شکر تو سو جبار پہ

دربیان شرط ہائے صحت نماز جمعہ

۳۹۹ بھی چھ شرط صحت کے یوجان لے
سواد شہر ہونا ہے تو مان لے
۴۰۰ یا سلطاں یا نایب ہوئے اس کا واں
تجا یو کہ خطبہ بھی ہوئے تداں
۴۰۱ وقت ظہر کا ہور جماعت بھی ہوئے
حکم عام ہو کر منع کر نہ کوئے

دربیان بانگ نماز جمعہ

۴۰۲ کہے بانگ دو خوش جمعہ کو پچھان
خریدی چھوڑے بانگ اول میں مان — چھوڑے کا داؤ خت
۴۰۳ توجہ کریں سب جمعہ کو تمام
ہوئے سوّار منبر پہ جس وقت امام — سوّار بتشدید داؤ مزدوتاً

۴۰۴ بھی بیٹھے کہے بانگ بانگی تمام
کہ خطبہ سوں فارغ ہوئے جب امام

۴۰۵ اقامت کرے ہور کریں سب نماز
دوگانہ فرض کر ہوئیں سر فراز — فرض بحر کیتن۔ ضش

دربیان نماز عیدین

۴۰۶ کہ واجب نماز ہر دو عیدوں کے تئیں — نماز کا الف خت
کتیک مستحب عید میں جان ہیں — کتیک۔ دکھنی = کتنے

۴۰۷ سو یو فطرے کی عید کو کھا کے جائے
نہ اضحیٰ کے کوئی عید کو جائے کھائے

۴۰۸ کرے غسل کپڑے لگا خوشبو خوب
دیوے فطرہ واجب یورہ دل میں چوب

۴۰۹ جاوے عیدگاہ کو سو تکبیر سات — جاوے = جائے کا الف خت
کہے تکبیراں ہوکے خوش باٹے باٹ — تکبیر کی یا ء خت

۴۱۰ کرے نفل نئیں کوئی قبل الصلوٰت
اٹھا تکبیراں بیچ دو تو بھی ہات — تکبیر ایضاً

۴۱۱ جو افتاب نکلے کرے وقت چال — افتاب غیر ممدود بضرورت
رہے وقت باقی جلک ہوئے زوال — جلک = جب تلک = جب تک

۴۱۲ دو رکعت دونوں عید کے گین ہیں — گین، گن کا اشباع
سو تکبیر تحریمہ بن تین ہیں

۴۱۳ سو رکعت یو اوّل میں کرنا شمار
دوجی میں سو بعد از قراءت ہے قرار

۴۱۴ رکوع کی سوتکبیر بن تین ہیں
دونوں عید کے یو پنچ ہیں گین ہیں

۴۱۵ سو اضحیٰ کے تو بعد قرباں کرے
دو رکعت کے بعد از سو خطبہ پڑے

۴۱۶ سکھا خطبہ میں فطر کے فطرۃ تو
دے اضحیٰ میں تعلیم قربان سو

۴۱۷ سو عرفہ کے فجرؔ سوں تکبیر کو
شروع کرنا ایام تشریق سو

فجرؔ، بتشدید جیم۔ ضنش
شروع کا عین خت

۴۱۸ سو تیروایں [13] ذی حجہؔ کے عصر لگ
یو واجب ہریک فرض بعد از تو رکھ

۴۱۹ سو ہے عید یو چار دن سب تمام
کہ ان دن میں روزہ کوئی (ہے) حرام

۴۲۰ بھی تجھ فطر کے عید روزہ حرام
نہ یو پانچ دن لگ رکھے کوئی صیام

دربیان نماز گراں (= گرہن) شمس یا قمر

۴۲۱ دو رکعت کرے شمس جب ہوے گراں
جماعت امام اس میں کر تو سو ماں

۴۲۲ کرائیے جماعت جمعہ کا امام
کرائے سو اد نفل جیسا مدام

۴۲۳ قراءت اس میں کرنا ہے اپنا دراز
کہ ہلکی قراءت اپنا پھر دو نماز

۴۲۴ امامین کا قول پڑھنا پکار
دعایاں بہوت وقت کرنا شمار
۴۲۵ جلک ہوئی روشن دجائے گراں
دعایاں پڑھے عجز سوں بہوت ماں
۴۲۶ کرے دوچہ سجدہ رکوع ہے سو ایک   رکوع کا عین خت
سمجھنا اسیئے غور کر تو سو نیک
۴۲۷ گراں ہوئے جب چاند کو تو سو مان
کرے باجماعت نماز اپنا جان
۴۲۸ بھی جگ میں اندھارا ہویدا جو ہوئے
کہ دریا میں ڈر بھی سو پیدا جو ہوئے
۴۲۹ نماز او بغیر از جماعت کریں
دعا سوں پسار ہات اپنے دھریں   پسار کا الف خت

در بیان طلب باراں

۴۳۰ طلب میہوں کی دو کرے رکعتاں
جماعت نہ سنت ہے بجھنا تریاں   بُجھنا = بوجھنا
۴۳۱ یکیلا کرے کوئی تو جائز ہے سب   یکیلا دکھنی = اکیلا
دعا اس میں ہے ہور غفراں طلب
۴۳۲ کہیں صاحبیں یاں جماعت کرے
کھڑا ہو زمیں پر سو خطبہ پڑھے
۴۳۳ بلند اپنا پڑھنا ہے اس میں قرارت   بلند کی دال مہملہ خت
نہ چڑھنا ہے منبر پہ سن نیک ذات

۴۳۴ مقابل ہو قبلہ دعا کو جو آئے
امام ہوئے گر کوئی تو چادر پھرائے — امام کا دوسرا الف خت
۴۳۵ نہ چادر پھرا اس میں اوپر سو توم
دفع کر تو اپنے سوں غفلت کے یوم — طمیں "یو" کے اوپر بھی ایک نقطہ دیا گیا ہے
یعنی نوم = نیند، نوم بھی ہو سکتا ہے
۴۳۶ نہ حاضر ہو کافر نہ ذمّی دیگر
نہ حاضر ہوئے کوئی، مسلم مگر

در بیان نماز خوف

۴۳۷ غنیم ہے اگر سخت ڈر اس کا ہوئی — غنیم کی یاء اور
امام ہوئے آدمیاں کر اجب کوئی — امام کا الف خت
۴۳۸ اور دو[۲] صف کرے اہل ایمان کے
مقابل ہو دشمن کا یک مان لے
۴۳۹ دوجی کو سو آدھے بھی آئے نماز
یو جائے اول صف تب آ بانیاز — اول بروزن بدل - ضش
۴۴۰ یو جائے مقابل عدو کا کرے
یو صف دسری آ اقتدا تب دھرے
۴۴۱ نمازاں کو آدھے پھرائے سلام
اول بھی او آئے کرے سب تمام — اول = ایضاً
۴۴۲ یو جائے او دسرا بھی آئے تداں
نماز اپنے اتمام کر سب وہاں

دربیان غسل و نماز مردہ وغیرہ

۴۴۳ غسل مردہ کو دے یو واجب ہے جاں
پناتب کفن اس کو یو خوب ماں

۴۴۴ کفن ہے جو سنت قمیص ہور ازار — قمیص کی یا رخت
لفافہ بھی سنّت ہے کرنا شمار

۴۴۵ ضروری کفن سو لفافہ ازار
کفن یو ہیں عورت کے کرلے شمار

۴۴۶ کفن سنت اس کے سو سب پانچ ہے
قمیص ہور ازار اس میں دو سانچ ہے — قمیص کی یا رخت۔ سانچ۔ س۔ صفت۔ ٹھیک، پورا۔ کامل

۴۴۷ لفافہ وہی اوپری ہوش مند
سمجھ پانچواں تو سو ہے سینہ بند

۴۴۸ ضروری کفن سو لفافہ ازار
لفافہ ضرورت میں کرنا شمار

دربیان نماز جنازہ کہ فرض کفایت است

۴۴۹ کفایت فرض ہے سمجھنا نماز
جنازہ کا کر ہور ہو سرفراز

۴۵۰ یو ہے شرط مردہ مسلمان ہوئے
ہوے پاک ہور اہلِ ایمان ہوئے

۴۵۱ فرض چار تکبیر اس میں ہیں بوج
سو کہنا ثنا بعد اول کے توج

۴۵۲ کہے دوجی تکبیر بعد از درود
دعا بعد تسرے کی منگ از درود

۴۵۳ سو چوتھے کے بعد از رکھے دو سلام
نماز اب جنازے کی ہوئی یاں تمام

۴۵۴ سو سنت موافق قبر میں کرے
یو سب حکم احکام ثابت دھرے

دربیان نماز شہید

۴۵۵ کرے قتل اگر کوئی مشرک کسے
یا قاتل مسلمان ظالم دسے

۴۵۶ او حربی یا باغی یا رہ زن ہوے
شرع نہ دیت بھی جو اس پر رھوے

۴۵۷ موا معرکہ بیچ زخمی جو پائے
شہادت کے او مرتبے میں سوآئے

۴۵۸ اسے غسل نہ دے نماز اس پہ کر
کفن اس کے کپڑیچ اس پر تو دھر

۴۵۹ کفن کو نہ بس کپڑے ہوئیں گے او
زیادہ تو اس پر دے کپڑے بھی ہو

۴۶۰ نماز اس پہ کرنا تجھے ہے ضرور
کہ جو کوئی لیا ہے شہادت کا نور

۴۶۱ جنب ہور حایض و نفسا اگر
شہید ہوئیں غسل اس پہ واجب ہے دھر

شہید کی یا رخت

۴۶۲ نہ اس لھو کے کپڑے نکالے تو جاں
سلح ہور زرہ خود کاڑے تو ماں

۴۶۳ کاڑ (ے) پوستیں ہور موزے نکال — کاڑے کا الف خت
سوائے کپڑے کے کاڑ، بے قیل وقال

۴۶۴ جو کھایا پیا ہور دارو کیا — ط میں جو کھایا و پیا و دارو کیا۔ اس صورت میں پیا کی یاء کو مشدّد پڑھنا پڑے گا۔
اپن معرکے سوں بھی او چل دیا

۴۶۵ یا گزریا نماز ایک کا اس پہ وقت
او گزرے گا باہوش اے نیک بخت

۴۶۶ وصیت بھی یو جب کیا ہے کسی — شعر نشان ۴۶۶ اور ۴۶۷ ط میں مقدم مؤخر ہو گئے تھے۔
غسل دینا واجب ہے تجھ کو اُسی

۴۶۷ قصاص ہور حد سوں بھی مارے جو جائے — قصاص کا الف خت
نماز ہور غسل اس پہ واجب ہو آئے

۴۶۸ سپاہی جو باغی و رہزن کہ جو
مارے گئے تو نہ کر نماز اس پہ ہو — مارے کا الف خت

دربیان نماز در کعبہ شریف

۴۶۹ نفل ہور فرض کعبے میں ہے جواز — فرض بحر کہتیں۔ ضش
روا ہے سو کعبے یہ کرنا نماز

۴۷۰ ملا بیٹھ امام اپنے کے پیٹھ سو
یو کعبہ میں جائز سمجھنا ہے تو

۴۷۱ کرے مقتدی پیٹھ طرف موں کے کر — پیٹھ کی یا خت
نماز اس کی باطل ہے دل میں پکڑ

۴۷۲ حرم میں کرے کوئی نماز اپنی آئے
کریں مقتدی حلقہ کعبے کو جائے

۴۷۳ او نزدیک کعبے سوں ہوجائیں جب
نماز ان کی مقبول ہے سب کی تب

۴۷۴ مگر او کھڑے ہیں بجانب امام
انگے ہویں نماز ان کائیں ہے تمام

۴۷۵ کہ کعبے سوں گر دور جب ہے امام
ہوئیں قوم نزدیک ترتیب تمام

۴۷۶ یو جانب کے لوگاں کی باطل نماز
تینو طرف کے بھی نماز ہے جواز — تینوں کی یا، اور نماز کا الف خت

۴۷۷ کیا رفعتی تے نماز اب تمام
او فتاحی کر فتح بھیجا سلام

۴۷۸ نبی پر درود اں ہزاراں مدام
ہوے دم بہ دم او ہزاراں سلام

دربیان زکات

۴۷۹ زکات ہے فرض حق مسلمان پر — فرض بحرکتین ۔ ضش
اہل ہور عاقل و بالغ اوپر

۴۸۰ او مالک ہونا مال کا سب تمام
نصاب او بھی کامل ہونا بے کلام — ہونا کا الف خت

۴۸۱ گزرنا بھی یک برس اس مال پر — برس کی را، حرف دوتا ساکن
نہ دیوا نے لڑکے مکاتب پہ دھر

۴۸۲ قرض دار پر بھی نہیں ہے زکات — قرض بحر کتین ۔ ضش
زیادہ قرض سوں ہے دے ہاتے ہات
۴۸۳ رہے کے گھراں پر نہیں فرض جان
بدن کے لباساں پہ نہ فرض جان
۴۸۴ نہیں گھر کے سامان پر فرض ترج — ط میں فرض کی فار بطور غین معجمہ خک
مراکب سواری کے تو یونچہ بوج
۴۸۵ غلاماں و باندیاں جو خدمت کے ہیں
برت کے بھی ہتیار کو دے نہ تیئں
۴۸۶ دینے کی نہ پیوستہ نیت کرے — دنیا کی یا دخت
زکات او نہ محسوب ہرگز دھرے
۴۸۷ جداجب کرے صدقہ کا مال یو — ط میں صدق خک
تو پیوستہ اس سوں کرے نیت او — نیت کی یا ضرورتاً تخفیف
۴۸۸ تصدق کیا مال سب اپنا کوئی
تو بے شک او ساقط زکات اسکی ہوئی
۴۸۹ کیا صدقہ بعض ہور کیا بعض جب
رکھے میں فرض صدقہ دینا ہے تب

دربیان زکوٰۃ اوشتراں

۴۹۰ چرنہار جنگل کے جو اونٹ ہیں
زکات ہے سوان کو سمجھنا ہے تیئں
۴۹۱ اگر ہوئیں گے اونٹ جس وقت پانچ
تو یک بکری دے ہور دوزخ سوں بانچ — بانچ = بچ ۔ بچنا کا صیغہ امر

۴۹۲	ہوئیں دس اگر اونٹ دو بکریاں دے	بکریاں کی یاؤ خت
	کہ پندرہ کو تین بکریاں تو گن کو لے	تین اور بکریاں کی یاؤ خت
۴۹۳	اگر بیس ہوئیں دے چار تو	
	سو پچیس کو اونٹ یک کاڑ تو	
۴۹۴	اویک سالہ اونٹنی سو یک دے تداں	
	بھی چھتیس ہوئیں اونٹ تجھ کو جداں	
۴۹۵	تو دو سالہ اونٹنی جو دینا ہے تب	
	چھیالیس ہوئیں اونٹ تجھ کوں ہو جب	
۴۹۶	تو سہ سالہ اونٹنی جو دینا تجھے	
	ہوئیں ساٹھ پر ایک تب توں بجے	بجے = بوجھے کی تخفیف
۴۹۷	دیوے چار سالہ سو اونٹنی کو تد	
	جو ستّر اوپر چھ جو ہوئیں کے جد	
۴۹۸	دو دو سالہ دو اونٹنیاں دینا تداں	اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول دونوں خت
	نود ہوریک اونٹ ہوئے جداں	
۴۹۹	سہ سالہ دو اونٹنیاں (تو) دینا (چ) یوچ	اونٹنیاں = ایضاً
	اویک بیس ہور سو تلک بوجھ توچ	
۵۰۰	یہاں آکے مرسوں لیوے پھر حساب	
	زیادہ ہو جب پانچ اسے کامیاب	ط میں جب ہو خک
۵۰۱	زیادہ ہوئیں پانچ ان پر اگر	
	سہ سالہ دو اونٹنیاں یک بکری دھر	اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول خت

۵۰۲ اگر دس زیادہ تو دو بکری تو گین — گین ، گن صیغہ امر کا اشباع
زیادہ بھی پندرہ تو دے بکری تین

۵۰۳ زیادہ اگر بیس[۴+۱۶] تو دے چھار
جو پچیس ہوئیں جب زیادہ شمار

۵۰۴ سہ سہ سالہ دو اونٹنیاں یک سالہ ایک — اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول خت
تو پنجاہ ہور سو تلک یو پنچ دیک

۵۰۵ جو پنجاہ ہور سو ہوے تجھ کو جو
سہ سہ سالہ دے تین[۳] خوش ہو کے تو

۵۰۶ دہاں سوں کرے پھر کے سرسوں حساب
سمجھ خوب لے تو سو اس کا جواب

۵۰۷ زیادہ اگر ڈیڑھ سو پر ہیں پانچ
تو یک بکری دینا سمجھ یو تو سانچ

۵۰۸ اگر دس زیادہ تو بکری تو گین
زیادہ ہیں پندرہ تو دے بکری تین[۳]

۵۰۹ زیادہ اگر بیس[۴+۱۶] دے تو چھار
بھی بچپن ہوتے جب زیادہ شمار

۵۱۰ سہ سہ سالہ تین ہور یک سالہ ایک — تین کی یا خت
کر تو بیس[۴+۱۶] اپر ہے کو یوں جان دیک

۵۱۱ تو دو سالہ یک ہور سہ سالہ تین[۳]
بھی یک[۱] سو نود[۹۰] ہور چھ کو توں گین

۵۱۲ سو دو سو تلک دے سہ سہ سالہ چار
بھی تو یو نچھ ہمیشہ سو کرنا شمار

۵۱۳ کیا دیڑھ سو بعد پنجاہ کا
سو ویسا چہ اپس دل میں تو دیک آ

۵۱۴ یاں بُختی عربی کا یکساں حساب — یاں کا الف خت، عربی کی بائے بسم اللہ (بقرۃ) مشدد
دیاکھولؔ دکھنی سو سمجھے شتاب

دربیان زکات گاواں

۵۱۵ جو گایاں دبھینسا ہوے تین جب
سو یک سالہ یک دینا اس میں سو تب

۵۱۶ اگر نر یا مادہ ہے یکساں پچھان — یا کا الف خت
سو چالیس میں دو سالہ یک دیو جان — سالہ کا الف خت

۵۱۷ یک یک سالہ دو ساٹھ میں دے سو نیک
سو سَتّر میں یک سالہ دو سالہ ایک — ط میں یک سالہ کے بعد اور دو سالہ کے پہلے "ہوردو" کا اضافہ خک

۵۱۸ دو دو سالہ دو^۲ تو سو اسی^۸۰ میں دے
نو دو کو یکیک سالہ تو تین^۳ لے

۵۱۹ سو یکیک کو دو سالہ تو دو چہ ایک
بھی دے مادہ تو گاو اس پر سو ایک

۵۲۰ زیادہ ہر یک دہ^۱۰ اوپر تو سو کر
کہ یک سالہ سوں تو دجی لگ گزر

۵۲۱ دہ اول کو یک سالہ دوجی کو دو
تو اس کا حساب یو نچہ دینا ہے او — حساب کا الف خت

دربیان زکوٰۃ گوسفنداں

۵۲۲ ہو چالیس مینڈھے و بکری اگر
تو یک بکری دینا فرض ہے کہ دھر — زمن ۔ بحرکتین ۔ ضش

۵۲۳ کہ یک سو پہ یک بیس ہور ایک جب
تو اس وقت دو بکریاں دینا ہے تب — بکریاں کی یا خت

۵۲۴ بھی دو سو اوپر ایک ہوئیں گے جب
سو دے بکریاں تین خوش ہو کے تب — بکریاں ایضاً

۵۲۵ جو ہوئیں گے بکریاں جداں چار سو
سو دے بکریاں چار خوش ہو کے تو — طیں بکریاں کے بعد اور چار سے پہلے "تون" خت بکریاں = ایضاً

۵۲۶ ہر یک سو کو یک بکری دے تب مدام
نصاب یو ہے بکریاں کا بُجھ بے کلام — بکریاں' رر ۔ طیں کا کے بعد اور بُجھ سے پہلے " ہے " خلک ۔ نصاب کا الف خت۔

— باقی —

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے جدید ایڈیشن'

قیمت ایک روپیہ

مکتبۂ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی